جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے

بہترین شخص

وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

"خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ" (رواہ بخاری)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سب سے بہتر بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور پھر دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔''

قابل رشک آدمی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

"لَا حَسَدَ اِلَّا فِیْ اِثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ آنَاءَ الْلَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهٗ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ" (رواہ البخاری ومسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''صرف دو آدمی قابل رشک ہیں...... ایک وہ جس کو اللہ نے قرآن کی نعمت عطا فرمائی پھر وہ صبح و شام اس کے پڑھنے پڑھانے میں لگا رہتا ہے اور دوسرا وہ شخص ہے جسے اللہ نے مال و دولت سے نوازا اور وہ بھی صبح و شام اسے اللہ کی راہ میں لٹاتا رہتا ہے (غربا و مساکین کی خدمت کرتا ہے)۔''

قوموں کا عروج و زوال

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

"اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ" (رواہ مسلم)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کی بدولت بہت سے لوگوں کو بلند فرمائے گا اور بہت سے لوگوں کو نیچے

گرائے گا (اس پر عمل کرنے والے سرفراز ہوں گے جبکہ اس سے منہ موڑنے والے نامراد ہوں گے)۔‘‘

قلوب کا صیقل ہونا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ:

’’اِنَّ ھٰذِہِ الْقُلُوْبَ تَصْدَأُ کَمَا یَصْدَأُ الْحَدِیْدُ، اِذَا اَصَابَہُ الْمَاءُ، قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! مَا جِلَاءُھَا؟ قَالَ کَثْرَۃُ ذِکْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْآنِ‘‘ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’بنی آدم کے قلوب پر اس طرح زنگ آجاتا ہے جس طرح پانی لگنے سے لوہے پر زنگ آجاتا ہے، عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! دلوں کے اس زنگ کو دور کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا...... موت کو زیادہ یاد کرنا (کہ اس سے دل نرم ہو جاتے ہیں) اور قرآن مجید کی (سمجھ کر) تلاوت کرنا (کہ اس سے بندہ رموز حیات سے آگاہ ہو کر عمل کی طرف راغب ہوتا ہے)‘‘

کاتب و قاریِ قرآن کا مقام

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ:

’’اَلْمَاھِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ، وَالَّذِیْ یَقْرَءُ الْقُرآنَ وَیَتَتَعْتَعُ فِیْہِ وَھُوَ عَلَیْہِ شَاقٌّ لَہٗ اَجْرَانِ‘‘ (بخاری، مسلم)

ام المومنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’جس نے قرآن میں مہارت حاصل کر لی ہو (اور اس کی قرأت کے علاوہ مفہوم و مطالب کو بھی جانتا ہو) وہ معزز وفادار اور فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا (محترم و معزز بن جائیگا) اور جو بندہ تلاوت کے دوران اٹکتا ہو تو اس کو دو اجر ملیں گے (ایک تلاوت کا دوسرا مشقت اور زحمت کا)

قرآن حکیم میں مشغولیت

عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ:

’’یَقُوْلُ الرَّبُّ تَبٰرَکَ وَ تَعَالٰی مَنْ شَغَلَہُ الْقُرآنُ عَنْ ذِکْرِی وَمَسْأَلَتِیْ، اَعْطَیْتُہٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ، وَفَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ‘‘ (ترمذی، دارمی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

’’جس شخص کو میرے ذکر اور سوال (دعا) کرنے سے قرآن نے مشغول رکھا میں اس کو اس سے افضل عطا کروں

گا جو سائلوں (اور دعا کرنے والوں) کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلوں میں اللہ کے کلام کو ایسی عظمت وفضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔''

قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا انعام

عَنْ مُعَاذِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ:

''مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوْتِ الدُّنْيَا لَو كَانَتْ فِيْكُمْ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِى عَمِلَ بِهٰذَا؟'' (رواہ احمد۔ ابوداؤد)

حضرت معاذ جھنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے قرآن پڑھا اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کیا، قیامت کے روز اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ حسین ہوگی جبکہ وہ روشنی دنیا کے گھروں میں ہو اور آفتاب آسمانوں سے ہمارے پاس ہی اتر آئے......اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر تمہارا کیا گمان ہے جس نے خود (قرآن پڑھا) اور اس پر عمل کیا ہو؟ (اسکی جزا اور انعام کا کون اندازہ لگا سکتا ہے؟)''

قرآن کی دیکھ بھال

عَنْ أَبِى مُوسٰى رَضِى اللّٰه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

''تَعَاهَدُوْا هٰذَا الْقُرْآنَ، فَوَ الَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْإِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا'' (متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قرآن حکیم کی نگرانی کرو (سمجھ کر روزانہ تلاوت کیا کرو) اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے کہ اس کا سینوں سے نکل جانا بندھے ہوئے اونٹ کے نکل بھاگنے سے زیادہ آسان ہے۔''

خوش الحانی

وَعَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:

''مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَىءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهٖ'' (متفق عليه)۔

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

اللہ تعالیٰ کو کوئی آواز اتنی پسند نہیں جتنی کہ نبی ﷺ کی اچھی آواز کہ جو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھتے ہیں (اس طرح نبی ﷺ) کی اتباع میں جو شخص بھی تلاوت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ومستجاب ہے۔